# فرض پڑھ کے سنت پڑھنے کے لئے

# جگہ بدلنا

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# فرض پڑھ کے سنت پڑھنے کے لئے جگہ بدلنا

احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ فرض نماز کی ادائیگی کے بعد سنت و نفل کی ادائیگی کے لئے جگہ بدل دینا مستحب ہے۔

جگہ بدلنے کے دلائل:

(1) عن عمرَ بنِ عطاءِ بنِ أَبِي الْخُوَارِ: أَنَّ نافعَ بنَ جُبَيْرٍ أَرسلَهُ إِلَى السَّائبِ ابنِ أُختِ نَمِرٍ، يسأَلُه عن شيءٍ رآه منه معاويةُ فِي الصَّلَاةِ، فقال: نعم، صلَّيْتُ معه الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورةِ، فلَمَّا سَلَّمَ الْإِمامُ، قُمْتُ فِي مقامِي فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا دخل أَرسلَ إِلَيَّ فقال: لا تَعُدْ لِمَا فعلْتَ، إِذا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ، فلا تَصِلْهَا بصلاةٍ، حتَّى تَكَلَّمَ أَو تَخْرُجَ، فإِنَّ رسولَ اللَّه صلى الله عليه وسلم أَمَرَنَا بذلك: أَنْ لَا تُوصَلَ صَلَاةٌ بِصَلَاةٍ، حَتَّى نَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ. (صحيح مسلم: 883)

ترجمہ: عمر بن عطاء بن ابی خوار کہتے ہیں کہ نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں سائب بن اخت نمر کی طرف کچھ ایسی باتوں کے بارے میں پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے نماز میں دیکھیں، سائب نے کہا کہ ہاں میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقصورہ میں جمعہ پڑھا ہے، جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بلا کر فرمایا کہ تم دوبارہ ایسے نہ کرنا، جب جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اس کے ساتھ کوئی نماز نہ پڑھو جب تک کہ کوئی بات نہیں کر لو یا اس جگہ سے جب تک ہٹ نہ جاؤ، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز کو نہ ملائیں جب تک کہ ہم درمیان میں کوئی بات نہ کر لیں یا کوئی جگہ بدل نہ لیں۔

امام نوویؒ صحیح مسلم کی شرح میں اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں کہ اس میں ہمارے اصحاب فقہائے شافعیہ کے لئے دلیل ہے کہ سنن رواتب وغیرہ کے لئے مستحب ہے کہ فرض نماز پڑھی ہوئی جگہ سے دوسری جگہ بدل لے۔اور جگہ بدلنے کاسب سے افضل طریقہ گھر ہے ورنہ مسجد کی کسی جگہ یااس کے علاوہ کوئی جگہ تاکہ سجدہ کی جگہ کی کثرت ہواور فرض نماز کی شکل سے نفل نماز کی شکل میں فرق ہوسکے۔

(2)صلى بنا إمامٌ لنا يُكْنَى : أبا رِمْثَةَ ، قال : صليتُ هذه الصلاةَ أو مِثْلَ هذه الصلاةِ مع رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم ، قال : وكان أبو بكرٍ وعمرُ يقومان في الصفِّ المُقَدَّمِ عن يمينِه ، وكان رجلٌ قد شَهِدَ التكبيرةَ الأولى من الصلاةِ ، فصلى نبيُّ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم ، ثم سَلَّم عن يمينِه وعن يسارِه ، حتى رَأَيْنا بياضَ خَدَّيْهِ ، ثم انفتل كانفتالِ أبي رِمْثَةَ – يعني : نفسَه ، فقام الرجلُ الذي أدرك معه التكبيرةَ الأولى من الصلاةِ يَشْفَعُ ، فوثب إليه عمرُ ، فأخذ بمَنْكِبَيْهِ فهَزَّه ، ثم قال : اجلسْ ؛ فإنه لم يُهْلِكْ أهلَ الكتابِ إلا أنه لم يكن بينَ صلاتِهم فَصْلٌ ؛ فرفع النبيُّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم بَصَرَه ، فقال : أصاب اللهُ بك يا ابنَ الخطابِ ! (مشكاة المصابيح)

ترجمہ: حضرت ارزق بن قیس سے مروی ہے کہ ہمارے امام نے ہمیں نماز پڑھائی جن کی کنیت ابورمثہ تھی۔ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ یہی نماز یااس جیسی نماز پڑھی۔وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ صف اول میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں جانب کھڑے تھے۔ایک شخص اور تھا جس نے تکبیر اولیٰ پائی تھی۔جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو پورا کر چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک رخساروں کی سفیدی دیکھی۔اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کھڑے ہوئے جس طرح ابورمثہ کھڑے ہوئے۔پھر وہ شخص جس نے تکبیر اولیٰ میں شرکت کی تھی وہ دو نفل پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جلدی سے اس کو کندھوں سے پکڑ لیا اور اس کو جھٹک کر بٹھا دیا اور فرمایا: اہل کتاب اس لئے ہلاک ہوئے کہ انہوں نے ایک نماز کو دوسری نماز سے علیحدہ نہ کیا۔اسی وقت نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھ اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: اے ابن خطاب! اللہ تعالی خیر کی طرف تمہاری مزید رہنمائی فرمائے۔

☆ اس کی سند کو شیخ البانیؒ نے مشکوۃ المصابیح کی تخریج میں صحیح قرار دیا ہے۔(تخریج مشکاۃ المصابیح:932)

(3)عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ يَعْنِي السُّبْحَةَ (أبوداود:854 وابن ماجه:1417)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ایک آدمی اس بات سے قاصر ہے کہ فرض نماز کے بعد جب نفل نماز شروع کرے تو ذرا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو لیا کرے۔

سبحۃ: فرض نماز کے بعد نفل پڑھنا

☆ البانیؒ نے صحیح قرار دیا ہے۔(صحیح ابن ماجہ:1182)

(4)عن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصل الإمام في الموضع الذي صلى فيه حتى يتحول(صحيح أبي داود:616)

ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ امام جب نماز ختم کرکے دوسری نماز پڑھے تو جگہ بدل دے۔

## فرض ونفل کے درمیان جگہ بدلنے کی علت:

اس کی دو علتیں بیان کی جاتی ہیں۔

(1)تاکہ پتہ چل جائے کہ فرض نماز ختم ہوگئی ہے، یہ نفل نماز ہے جیسا کہ مذکورہ احادیث کے ذریعہ آپ ﷺ کا حکم معلوم ہوتا ہے کہ دو نمازوں میں کلام یا تبدیلی جگہ کے لئے فصل پیدا کرنا چاہئے۔

(2)سجدے کی جگہ کی کثرت کے لئے کیونکہ سجدے کی جگہ قیامت میں گواہی دے گی۔

فرض وسنت میں جگہ کے ذریعہ بہترین فصل گھر میں نماز پڑھنا ہے جیسا کہ نبی ﷺ کا عمل رہا ہے گو کہ مسجد میں بھی پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

*****************************

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maquboool Ahmed
SheikhMaqubolAhmedFatawa.
00966531437827
Maquboolahmad.blogspot.com
islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

23 October 2020